ڈاکٹر مولوی نذیر احمد

احسانات الٰہی

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

تو ہی دیتا ہے مریضوں کو شفا　　تو ہی کُل عالَم کا ہے حاجت روا
تو امید جان پُر افسوس ہے　　تو ہی تسکینِ دلِ مایوس ہے
جس قدر مُحتاجِ آب و نان ہیں　　سب تری سرکار کے مہمان ہیں
تو ہی برساتا ہے پانی ابر سے　　مہر سے۔ حاشا! کسی کے جبر سے
تو ہی دیتا ہے درختوں کو نُمو　　تو ہی دیتا ہے گُلوں کو رنگ و بو
تو ہی کرتا ہے شجر کو بار ور　　اور لگاتا ہے تو ہی برگ و ثمر
آسمان پر ہو۔ کہ ہو زیرِ زمین　　ایک ذرّہ تجھ سے مُستغنی نہیں
پُہنچتا ہے تو ہی سب کی داد کو　　تو ہی سنتا ہے ہر اِک فریاد کو
بادشہ محمود یا بندہ ایاز　　سب ترے محتاج ہیں اَے بے نیاز
تیرے آگے عِلّت و اسباب کیا　　تیرے ہاں کم یاب کیا۔ نایاب کیا

ہر گھڑی تیری نئی اِک شان ہے
بس یہی دین اور یہی ایمان ہے

(سفینۂ اردو، مرتب: مولوی محمد اسمٰعیل میرٹھی ۱۰۶)